حدیث پریزینٹیشن

Hadith Presentation

حدیث وعلوم حدیث سے متعلق اردو زبان میں پہلا معلوماتی پریزینٹیشن

First informative Hadith Presentation in Urdu

محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Mohammad Najeeb Qasmi

حدیث کی تعریف

Definition of Hadith

اُس کلام کو حدیث کہا جاتا ہے جس میں نبی اکرم ﷺ کے قول یا عمل یا کسی صحابی کے عمل پر آپ ﷺ کے سکوت، یا آپ ﷺ کی صفات میں سے کسی صفت کا ذکر کیا گیا ہو۔

A report of the sayings, actions and attributes of Muhammad SAW or his silence on the actions of the Sahabas is called Hadith.

وضاحت: حدیث کے لئے سنت، خبر اور اثر کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض محدثین نے ان الفاظ کے درمیان کچھ فرق بھی ذکر کیا ہے، مگر تحقیقی بات یہی ہے کہ یہ تینوں الفاظ حدیث کے لئے کبھی کبھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

حدیث کے دو اہم اجزاء

2 important Parts of Hadith

(Chain of the narrators) Sanad سند (۱)

(Text of the Hadith) Matan متن (۲)

سند Sanad (Chain of the narrators):

جن واسطوں سے نبی اکرم ﷺ کا قول یا عمل یا تقریر یا آپ ﷺ کی کوئی صفت امت تک پہونچی ہو۔

متن Matan (Text of the Hadith):

وہ کلام جس میں نبی اکرم ﷺ کے قول یا عمل یا تقریر یا آپ ﷺ کی کوئی صفت ذکر کی گئی ہو۔

مثال کے طور پر:

عن فلان عن فلان عن عمر بن الخطاب ؓ عن رسول الله قال: انما الاعمال بالنیات.....

یہ سند حدیث ہے۔ یہ نبی کا قول ہے جو متن حدیث ہے۔

فلاں شخص نے فلاں شخص سے اور انہوں نے حضرت عمرؓ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

حدیث قدسی

Hadith-e-Qudsi

اُس حدیث کو حدیث قدسی کہا جاتا ہے جس میں نبی اکرم ﷺ سے مروی ہو کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اللہ تعالیٰ ہی کے الفاظ میں ذکر کیا جائے تو وہ حدیث حدیث قدسی کہلائی جاتی ہے۔ جبکہ حدیث نبوی میں نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے الفاظ کے ذریعہ بیان فرماتے ہیں۔ بعض محدثین کی رائے ہے کہ حدیث قدسی کے الفاظ بھی حدیث نبوی کی طرح حضور اکرم ﷺ کے ہی ہوتے ہیں مگر حضور اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے بیان فرماتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں پیغام یقینی طور پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا ہے۔

حدیث قدسی کی ایک مثال

Example of Hadith-e-Qudsi

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ، فَاِنْ ذَكَرَنِی فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ ... (بخاری و مسلم) نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں بندہ کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔ اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرا مجمع میں ذکر کرتا ہے تو میں اس مجمع سے بہتر یعنی فرشتوں کے مجمع (جو معصوم اور بے گناہ ہیں) میں تذکرہ کرتا ہوں۔

حدیث قدسی اور قرآن کریم میں فرق

Difference between Qur`an & Hadith-e-Qudsi

اگرچہ حدیث قدسی بھی اللہ تعالیٰ کے کلام پر مشتمل ہوتی ہے لیکن حدیث قدسی اور قرآن کریم کے درمیان واضح فرق ہے، چند فرق مثال کے طور پر مذکور ہیں:

۱) قرآن معجزہ ہے،اس کے مثل ایک آیت پیش نہ کیئے جاسکنے کا قیامت تک کے لوگوں کو چیلینج ہے۔جبکہ حدیث قدسی معجزہ نہیں ہے۔

۲) قرآن کریم فصاحت و بلاغت کا سب سے اعلیٰ نمونہ ہے برخلاف حدیث قدسی کے۔

۳) قرآن کریم تواتر کے ساتھ امت تک پہونچا ہے،اس کے ایک ایک لفظ کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔

۴) قرآن کریم کو بغیر وضو کے چھو نہیں سکتے، نیز ناپاک شخص اس کی تلاوت نہیں کرسکتا ہے برخلاف حدیث قدسی کے۔

۵) قرآن کریم کی تلاوت عبادت ہے،نماز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا ضروری ہے برخلاف حدیث قدسی کے۔

علوم حدیث
Hadith Sciences

سند:

علم تاریخ الرواۃ۔

علم الجرح والتعدیل۔

علم علل الحدیث۔

متن:

علم غریب الحدیث۔

علم مختلف الحدیث۔

علم ناسخ الحدیث ومنسوخہ۔

قرآن اور حدیث

Quran & Hadith

قرآن کریم احکام شرعیہ کے لئے پہلا مأخذ ہے جبکہ حدیث نبوی دوسرا اہم مأخذ ہے، یعنی احادیث نبویہ سے بھی احکام شرعیہ ثابت ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں عموماً احکام کی تفصیل مذکور نہیں ہے، حتی کہ اسلام کے بنیادی ارکان مثلاً نماز، روزہ، زکاۃ اور حج کے احکام کی تفصیل بھی قرآن کریم میں مذکور نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے اقوال واعمال سے ان مجمل احکام کی تفصیل بیان کی ہے۔

حدیث کے چند اہم مقاصد

احادیث نبویہ مذکورہ مقاصد میں سے کسی ایک مقصد کے لئے ہوتی ہیں:

۱) قرآن کریم میں وارد عقائد واحکام ومسائل کی تاکید۔

۲) قرآن کریم میں وارد عقائد واحکام ومسائل کے اجمال کی تفصیل۔

۳) قرآن کریم کے ابہام کی وضاحت۔

۴) قرآن کریم کے عموم کی تخصیص۔

۵) بعض دیگر عقائد واحکام ومسائل کا ذکر۔ جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے سورۂ الحشر آیت نمبر ۷ میں ارشاد فرمادیا: وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَانَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا جس کا حکم نبی اکرم ﷺ دیں اس کو بجالاؤ اور جس کام سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔

احادیث نبویہ قرآن کریم کی تفسیر اور شرح ہیں

☆ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ وَلَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ (سورۃ النحل ۴۴)

یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے کہ لوگوں کی جانب جو حکم نازل فرمایا گیا ہے، آپ اسے کھول کھول کر بیان کر دیں، شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔

☆ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتَابَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ لَھُمُ الَّذِیْ اخْتَلَفُوْا فِیْہِ (سورۃ النحل ٦۴)

یہ کتاب ہم نے آپ پر اسلئے اتاری ہے کہ آپ ان کیلئے ہر چیز کو واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان دونوں آیات میں واضح طور پر فرما دیا کہ قرآن کریم کے مفسر اول حضور اکرم ﷺ ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی اکرم ﷺ پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ آپ ﷺ امت مسلمہ کے سامنے قرآن کریم کے احکام و مسائل کھول کھول کر بیان کریں۔

حدیث کی شرعی حیثیت

Shar'ee Status of the Hadith

قرآن کریم کے ساتھ حدیث پر بھی عمل ضروری۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام کی سینکڑوں آیات میں اتباع رسول کا حکم دیا ہے۔ کہیں فرمایا: ﴿اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول﴾، کہیں فرمایا: ﴿اطیعوا اللہ ورسولہ﴾، کسی جگہ ارشاد ہے: ﴿اطیعواا للہ والرسول﴾ اور کسی آیت میں ارشاد ہے: ﴿اطیعوا الرسول﴾۔ ان سب جگہوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں سے ایک ہی مطالبہ ہے کہ فرمانِ الٰہی کی تعمیل کرو اور ارشاد نبوی ﷺ کی اطاعت کرو۔ رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کا طریقہ ہمیں صرف احادیث کے ذخیرہ میں ہی تو ملتا ہے۔

اطاعت الٰہی کے لئے اطاعت رسول ﷺ یعنی احادیث پر عمل ضروری:

☆ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (سورۃ النساء ۸۰) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو اطاعت الٰہی قرار دیتے ہوئے فرمایا: جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی، اس نے دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

☆ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (سورۃ آل عمران ۳۱) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اطاعتِ رسول کو حب الٰہی کا معیار قرار دیا یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت رسول اکرم ﷺ کی اطاعت میں ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے نبی! لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں رسول کی اطاعت کا حکم دیا اور رسول کی اطاعت جن واسطوں سے ہم تک پہونچی ہے یعنی احادیث کا ذخیرہ، ان پر اگر ہم شک وشبہ کرنے لگیں تو گویا یا تو ہم قرآن کریم کی اِن مذکورہ تمام آیات کے منکر ہیں یا زبان حال سے یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی چیز کا حکم دیا ہے یعنی اطاعت رسول، جو ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔

احادیث نبویہ بھی اللہ کی جانب سے وحی ہیں:

جمہور مفسرین، محدثین وعلماء کرام نے وحی کی دو قسمیں کی ہیں، جیسا کہ سورۃ النجم کی ابتدائی آیات ﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى﴾ (اور نہ وہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں۔ وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری جاتی ہے) سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے:

(۱) وحی متلو: وہ وحی جس کی تلاوت کی جاتی ہے، یعنی قرآن کریم، جس کا ایک ایک حرف کلام الٰہی ہے۔

(۲) وحی غیر متلو: وہ وحی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی ہے، یعنی سنت رسول ﷺ، جس کے الفاظ نبی اکرم ﷺ کے ہیں، البتہ بات اللہ تعالیٰ کی ہے۔

تدوین حدیث
Compilation of Hadith

نبی اکرم ﷺ کے عہد میں کتابت حدیث۔

Writting of Hadith in the Period of Muhammad SAW

☆حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں حدیث لکھنے کی عام اجازت نہیں تھی تاکہ قرآن و حدیث میں اختلاط نہ پیدا ہو جائے،
البتہ انفرادی طور پر صحابۂ کرام کی ایک جماعت نے نبی اکرم ﷺ کی اجازت سے احادیث کے صحیفہ تیار کر رکھے تھے۔

تدوین حدیث
Compilation of Hadith

صحابۂ کرام کے عہد میں کتابت حدیث۔

Writting of Hadith in the Period of Sahaba

☆ صحابۂ کرام کے زمانہ میں حدیث لکھنے کا نظم انفرادی طور پر جاری رہا۔

تدوین حدیث

Compilation of Hadith

تابعین کے عہد میں کتابت حدیث۔

Writting of Hadith in the Period of Taab'een

☆ خلفاء راشدین کے عہد میں جب قرآن تدوین کے مختلف مراحل سے گزر کر ایک کتابی شکل میں امت مسلمہ کے ہر فرد کے پاس پہونچ گیا تو ضرورت تھی کہ قرآن کریم کے سب سے پہلے مفسر وخاتم النبیین حضور اکرم ﷺ کی احادیث کو بھی مدون کیا جائے، چنانچہ احادیث رسول کا مکمل ذخیرہ جو منتشر اوراق اور زبانوں پر جاری تھا، انتہائی احتیاط کے ساتھ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے عہد خلافت (۹۹۔۱۰۱ھ) میں مرتب کیا گیا۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ (۸۰ھ۔۱۵۰ھ) اور علم حدیث

☆ حضرت امام ابو حنیفہؒ نے حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا عہد خلافت پایا جو تدوین حدیث کا سنہری دور رہا ہے۔

☆ حضرت امام ابو حنیفہؒ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر فقیہ صحابی کے شاگردوں سے ۱۸ سال تربیت حاصل کی۔

☆ احادیث کی مشہور کتابیں (بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی، بیہقی، ابن حبان، مسند احمد بن حنبل وغیرہ) حضرت امام ابو حنیفہؒ کی وفات کے تقریباً ۱۰۰ سال بعد تحریر کی گئیں۔

☆ مشہور کتب حدیث میں عموماً چار یا پانچ یا چھ واسطوں سے احادیث ذکر کی گئی ہیں جبکہ امام ابو حنیفہؒ کے پاس اکثر احادیث صرف دو واسطوں سے آئی تھیں۔

☆ حضرت امام ابو حنیفہؒ کے شاگردوں نے امام ابو حنیفہؒ کے مسائل فقہیہ کو ۲۰۰ ہجری سے پہلے ہی جمع کر دیا تھا۔ اِس ترتیب پر جو کتب حدیث تحریر کی گئیں اُن کو سنن کہا جاتا ہے، مثلاً ترمذی، ابوداود، نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ۔

تدوین حدیث
Compilation of Hadith

۲۰۰ سے ۳۰۰ ہجری کے درمیان کتابت حدیث۔

Writting of Hadith during 200 - 300 Hijri

☆ حدیث کی مشہور و معروف کتابیں اسی دور میں تحریر ہوئی ہیں۔

زیادہ احادیث روایت کرنے والے صحابۂ کرام

Some Sahabas with more narations

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ۵۳۷۴ احادیث روایت ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما سے ۲۶۳۰ احادیث روایت ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ۲۲۸۶ احادیث روایت ہیں۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ۲۲۱۰ احادیث روایت ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ۱۶۶۰ احادیث روایت ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ۱۵۴۰ احادیث روایت ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ۱۱۷۰ احادیث روایت ہیں۔

کتب حدیث کی بعض اہم اقسام

Kinds of Hadith books

صَحِیح: وہ کتب حدیث جس کا مصنف اپنی کتاب میں صرف احادیث صحیحہ جمع کرنے کا اہتمام کرے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم دو اہم صحیح کتابیں ہیں۔ ان دونوں کتابوں کو صحیحین کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی حدیث ان دونوں کتابوں میں موجود ہو تو اسے متفق علیہ کہا جاتا ہے۔

سُنَن: وہ کتب حدیث جن کو فقہ کے ابواب پر مرتب کیا گیا ہو۔

سنن کی چار مشہور کتابیں یہ ہیں: سنن ترمذی، سنن ابوداود، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

مُسنَد: وہ کتب حدیث جس میں ایک صحابی سے مروی روایات کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہو۔

حدیث کی مشہور و معروف کتابیں

Famous books of Hadith

صحیح بخاری	صحیح مسلم	سنن ترمذی	سنن ابوداود
سنن النسائی	سنن ابن ماجہ	موطا مالک	مسند احمد
سنن الدارمی	صحیح ابن خزیمہ	صحیح ابن حبان	سنن کبری للبیہقی

مصنفینِ صحاحِ ستہ کی جائے پیدائش کا نقشہ

Sahee Bukhari صحیح بخاری

ازبکستان کے شہر بخارا کے رہنے والے شیخ محمد بن اسماعیلؒ (۱۹۴ھ۔۲۵۶ھ) نے احادیث صحیحہ پر مشتمل ایک کتاب تحریر فرمائی جس کا مکمل نام **اَلْجَامِعُ الْمُسْنَدُ الصَّحِيْحُ الْمُخْتَصَرُ مِنْ اُمُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسُنَنِهِ وَاَيَّامِهِ** ہے۔بعض حضرات نے الفاظ کے معمولی اختلاف کے ساتھ اِس کا نام **اَلْجَامِعُ الصَّحِيْحُ الْمُسْنَدُ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسَلَّمَ وَسُنَنِهِ وَاَيَّامِهِ** تحریر کیا ہے۔لیکن صحیح البخاری کے نام سے دنیا کے کونے کونے میں پہچانی جاتی ہے۔اس کتاب کے تحریر ہونے سے قبل اور بعد میں جو حدیث کی کتابیں تحریر کی گئیں وہ صحیح ،حسن اور ضعیف وغیرہ جملہ احادیث پر مشتمل ہوا کرتی تھیں،حتی کہ امام بخاری کی دیگر کتابوں میں احادیث ضعیفہ موجود ہیں،مگر امام بخاریؒ نے اپنی اِس کتاب میں صرف احادیث صحیحہ جمع کرنے کا فیصلہ فرمایا اور ۱۶ سال کی دن ورات کی جدوجہد کے بعد یہ کتاب تحریر فرمائی۔صحیح بخاری میں سات ہزار سے کچھ زیادہ احادیث ہیں جو سب کی سب صحیح ہیں،البتہ بعض محدثین نے ۷ یا ۸ احادیث کی سند پر کلام کیا ہے مگر صحیح بات یہ ہے کہ تمام احادیث صحیح ہیں۔متعدد احادیث مختلف ابواب میں بار بار مذکور ہوئی ہیں،مثلاً حدیث (**اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ**) مختلف ابواب کے تحت متعدد مرتبہ مذکور ہوئی ہے۔تقریباً تین ہزار احادیث اس کتاب میں غیر مکرر ہیں۔تمام ہی صحیح احادیث اس کتاب میں جمع نہیں ہوئی ہیں بلکہ صحیح احادیث کی ایک اچھی خاصی تعداد ایسی ہے جو امام بخاریؒ کے علاوہ دیگر محدثین نے اپنی کتابوں میں ذکر کی ہیں جیسا کہ امام بخاریؒ نے خود اس کا اعتراف کیا ہے۔

صحیح مسلم Sahee Muslim

ایران کے شمال مشرق میں ترکمانستان کے قریب واقع خراسان کے مشہور شہر نیشاپور میں پیدا ہونے والے امام مسلم بن الحجاجؒ (۲۰۶ھ-۲۶۱ھ) نے حدیث کی کتاب (صحیح مسلم) تحریر فرمائی۔ حدیث کی متعدد کتابیں تحریر کی گئیں مگر علماء کرام نے چھ کتابوں کو زیادہ مستند و معتبر قرار دے کر صحاح ستہ (چھ صحیح کتابوں) کا خطاب دیا ہے، یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداؤد اور سنن ابن ماجہ۔ ان کتابوں میں سے صحیح بخاری و صحیح مسلم کو سب سے زیادہ مستند قرار دیا گیا ہے۔ دونوں کتابوں میں صحت میں بخاری اور حسن ترتیب میں مسلم قابل ترجیح ہے۔ امام مسلمؒ نے ہر حدیث کو جو اس کے لئے مناسب مقام تھا وہیں ذکر کیا ہے اور اس کے تمام طریقوں کو اسی مقام پر بیان کر دیا ہے اور اس کے مختلف الفاظ کو ایک ہی مقام پر بیان کر دیا ہے تا کہ طالب علم کو آسانی ہو۔

صحیح مسلم کی بکثرت شروح تحریر کی گئی ہیں، جن میں شیخ ابوزکریا یحییٰ بن شرف الشافعی الدمشقیؒ (۶۳۱ھ-۶۷۶ھ) یعنی امام نووی کی شرح (المنهاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج) علماء امت میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اس شرح کی ۱۰ جلدیں ہیں۔ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور مفتی محمد تقی عثمانی کی تحریر کردہ مسلم کی شرح (فتح الملهم و تکملة فتح الملهم) عرب و عجم میں کافی مقبول ہیں۔

بعض اہم کتب حدیث کا مختصر تعارف

Brief Introduction of some important Hadith books

سنن النسائی احمد بن شعیب (۲۱۴ھ۔۳۰۳ھ) نسا: ترکمانستان	سنن ابوداود سلیمان بن الاشعث (۲۰۲ھ۔۲۷۵ھ) بلوچستان	سنن ترمذی محمد بن عیسی ترمذی (۲۰۹ھ۔۲۷۹ھ) ترمذ: ازبکستان
مسند احمد احمد بن محمد بن حنبل (۱۶۴ھ۔۲۴۱ھ) بغداد، عراق	موطا مالک مالک بن انس (۹۳ھ۔۱۷۹ھ) مدینہ منورہ	سنن ابن ماجہ محمد بن یزید بن ماجہ (۲۰۹ھ۔۲۷۳ھ) ایران

کتب حدیث کی اہم شروح

Explanatory books of Ahadith Books

فتح الباری شرح بخاری	فیض الباری شرح بخاری	عمدۃ القاری شرح بخاری	لامع الدراری شرح بخاری
شیخ ابن حجر عسقلانیؒ، مصر	شیخ محمد انور شاہ کشمیریؒ	شیخ بدر الدین عینی حنفیؒ، مصر	شیخ رشید احمد گنگوہیؒ
(۷۷۳ھ۔۸۵۲ھ)	(۱۸۷۵ء۔۱۹۳۳ء)	(۷۶۲ھ۔۸۵۵ھ)	(۱۸۲۹ء۔۱۹۰۵ء)
۱۳ جلدیں	۶ جلدیں	۲۵ جلدیں	۱۰ جلدیں
	شیخ محمد بدر عالم میرٹھیؒ		شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ

کتب حدیث کی اہم شروح

Explanatory books of Ahadith Books

الابواب والتراجم للبخاری	انوار الباری شرح بخاری	ایضاح البخاری شرح بخاری	تفہیم البخاری ترجمہ بخاری
شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ	شیخ محمد انور شاہ کشمیریؒ	شیخ فخر الدین احمد مراد آبادیؒ	شیخ ظہور الباری اعظمی قاسمیؒ
(۱۸۹۸ء۔۱۹۸۲ء)	(۱۸۷۵ء۔۱۹۳۳ء)	(۱۸۸۹ء۔۱۹۷۲ء)	
۶ جلدیں	۱۹ جلدیں	چار ضخیم جلدیں	۳ جلدیں
	شیخ احمد رضا بجنوریؒ	شیخ ریاست علی بجنوری	

کتب حدیث کی اہم شروح

Explanatory books of Ahadith Books

المنہاج فی شرح مسلم	فتح الملہم شرح مسلم	تکملہ فتح الملہم شرح مسلم	صحیح مسلم مترجم عربی اردو
شیخ یحیٰی بن شرف شافعی دمشقیؒ	شیخ شبیر احمد عثمانیؒ	شیخ محمد تقی عثمانی صاحب	شیخ عابد الرحمٰن کاندھلویؒ
(۶۳۱ھ۔۶۷۶ھ)	(۱۸۸۹ء۔۱۹۴۹ء)	(۱۹۴۳ء)	
۱۰ جلدیں	۶ جلدیں	۶ جلدیں	تین جلدیں
	شیخ محمد تقی عثمانی صاحب		شیخ محمد عبد اللہؒ

کتب حدیث کی اہم شروح

Explanatory books of Ahadith Books

العرف الشذی شرح ترمذی	الکوکب الدری شرح ترمذی	تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی	بذل المجھود شرح ابوداود
شیخ محمد انور شاہ کشمیریؒ	شیخ رشید احمد گنگوہیؒ	شیخ محمد عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ	شیخ خلیل احمد سہارن پوریؒ
(۱۸۷۵ء۔۱۹۳۳ء)	(۱۸۲۹ء۔۱۹۰۵ء)	(متوفی ۱۹۳۵ء)	(۱۸۵۲ء۔۱۹۲۷ء)
۵ جلدیں	۴ جلدیں	۱۲ جلدیں	۲۰ جلدیں
شیخ محمود احمد شاکر	شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ		شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ

کتب حدیث کی اہم شروح

Explanatory books of Ahadith Books

عون المعبود شرح ابوداود	انعام الباری دروس بخاری	اوجز المسالک شرح موطا مالک	عون الباری لحل ادلۃ البخاری
شیخ محمد شمس الحق عظیم آبادیؒ	شیخ محمد تقی عثمانی	شیخ محمد زکریا کاندھلویؒ	نواب صدیق حسن خانؒ
(۱۲۷۳ھ-۱۳۲۹ھ)	(۱۹۴۳ء)	(۱۸۹۸ء-۱۹۸۲ء)	(۱۸۳۲ء-۱۸۹۰ء)
۱۴ جلدیں	۱۶ جلدیں	۱۸ جلدیں	۵ جلدیں
	شیخ محمد انور حسین		

حدیث کے اقسام اوران کا حکم

Categories of Hadith & their Shar'ee status

صحیح لذاتہ:

وہ حدیث مرفوع جس کی سند میں ہرراوی علم وتقویٰ دونوں میں کمال کو پہونچا ہوا ہو، اور ہرراوی نے اپنے شیخ سے حدیث سنی ہو۔نیز حدیث کے متن میں کسی دوسرے مضبوط راوی کی روایت سے کوئی تعارض بھی نہ ہو،اورکوئی دوسری علت (نقص) بھی نہ ہو۔

جمہورمحدثین کا ان احادیث سے عقائدواحکام ثابت کرنے میں اتفاق ہے۔

حدیث کے اقسام اور ان کا حکم

Categories of Hadith & their Shar'ee status

صحیح لغیرہ:

وہ حدیث مرفوع جس کی سند میں ہر راوی تقویٰ میں تو کمال کو پہونچا ہوا ہو، اور ہر راوی نے اپنے شیخ سے حدیث بھی سنی ہو، نیز متنِ حدیث میں کسی دوسرے مضبوط راوی کی روایت سے کوئی تعارض بھی نہ ہو، لیکن کوئی ایک راوی علم میں اعلیٰ پیمانہ کا نہ ہو، اور کوئی دوسری علت (نقص) بھی نہ ہو، البتہ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہو جس کے تمام راوی علم میں بھی اپنے کمال کو پہونچے ہوئے ہوں تو یہ حدیث صحیح لغیرہ کہلائی جائے گی۔

جمہور محدثین کا ان احادیث سے عقائد واحکام ثابت کرنے میں اتفاق ہے۔

حدیث کے اقسام اور ان کا حکم

Categories of Hadith & their Shar'ee status

حسن لذاتہ:

وہ حدیث مرفوع جس کی سند میں ہر راوی تقویٰ میں تو کمال کو پہونچا ہوا ہو، اور ہر راوی نے اپنے شیخ سے حدیث بھی سنی ہو، نیز حدیث کے متن میں کسی دوسرے مضبوط راوی کی روایت سے کوئی تعارض بھی نہ ہو۔

لیکن کوئی ایک راوی علم میں اعلیٰ پیمانہ کا نہ ہو۔

جمہور محدثین کا ان احادیث سے عقائد و احکام ثابت کرنے میں اتفاق ہے، البتہ اس کا درجہ صحیح سے کم ہے۔

حدیث کے اقسام اور ان کا حکم

Categories of Hadith & their Shar'ee status

حسن لغیرہ:

حدیثِ حسن کی شرائط میں سے کوئی ایک شرط مفقود ہو، البتہ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہو جس میں وہ شرط موجود ہے تو یہ حدیث حسن لغیرہ بن جاتی ہے۔ ان احادیث سے عقائد یا احکام ثابت کرنے میں محدثین کی رائے مختلف ہیں۔

حدیث کے اقسام اور ان کا حکم

Categories of Hadith & their Shar'ee status

ضعیف:

حدیثِ حسن کی شرائط میں سے کوئی ایک شرط مفقود ہو۔ جمہور محدثین کا اتفاق ہے کہ ضعیف حدیث سے عقائد یا احکام ثابت نہیں ہوتے، البتہ قرآن یا احادیث صحیحہ سے ثابت شدہ اعمال کی فضیلت کے لئے ضعیف حدیث قبول کی جاتی ہے۔ مسلم شریف کی سب سے زیادہ مقبول شرح لکھنے والے امام نوویؒ (مؤلف ریاض الصالحین) فرماتے ہیں: محدثین، فقہاء، اور ان کے علاوہ جمہور علماء نے فرمایا ہے کہ ضعیف حدیث پر عمل کرنا فضائل اور ترغیب وترہیب میں جائز اور مستحب ہے۔

(الاذکار، ص ۷۔۸)

راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کے اقسام

Categories of Hadith acording to the numbers of narrators

متواتر: وہ حدیث ہے جس کو متعدد سندوں سے اتنے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہو کہ اُن کا جھوٹ پر اتفاق کرنا محال ہو۔

مشہور: وہ حدیث ہے جس کی راویوں کی تعداد ہر طبقہ میں دو تین سے زائد ہو۔

غریب (خبر واحد): وہ حدیث ہے جس کی سند میں کسی ایک طبقہ کا ایک ہی راوی ہو۔

www.najeebqasmi.com

عصر حاضر میں برصغیر کے علماء کی خدماتِ حدیث

Hadith services of Indian sub-continent's Ulamas

فیض الباری شرح بخاری	لامع الدراری شرح بخاری	الابواب والتراجم للبخاری
فتح الملہم شرح مسلم	اوجز المسالک شرح موطا مالک	اعلاء السنن
العرف الشذی شرح ترمذی	الکوکب الدری شرح ترمذی	تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی
بذل المجھود شرح ابوداود	عون المعبود شرح ابوداود	دراسات فی الحدیث النبوی
تخریج وتحقیق صحیح ابن خزیمہ	تخریج وتحقیق مصنف عبدالرزاق	معارف الحدیث
تدوین حدیث	معارف السنن شرح جامع ترمذی	درس ترمذی

عصر حاضر میں برصغیر کے چند معروف محدثین

Some Muhaddisin of Indian sub-continent

مولانا محمد قاسم نانوتویؒ	شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ	مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ
مولانا رشید احمد گنگوہیؒ	مولانا حسین احمد مدنیؒ	مولانا خلیل احمد سہارن پوریؒ
مولانا شبیر احمد عثمانیؒ	مولانا فخر الدین احمد مراد آبادیؒ	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ
مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ	مولانا ظفر احمد عثمانی تھانویؒ	مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ
مولانا محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب	مولانا بدر عالم میرٹھیؒ	مولانا عاشق الٰہی برنیؒ
مولانا عبد الجبار اعظمیؒ	مولانا محمد شمس الحق عظیم آبادیؒ	مولانا محمد عبد الرحمٰن مبارکپوریؒ
مولانا نعمت اللہ اعظمی صاحب	مولانا محمد تقی عثمانی صاحب	مولانا سعید احمد پالنپوری صاحب

علماء برصغیر کی سند حدیث

Sanad Hadith of Indian sub-continent's Ulamas

مدارس اسلامیہ میں جو احادیث پڑھائی جاتی ہیں، ان کی سند کا سلسلہ استاذ دراستاذ اور مصنفِ کتاب سے ہوتے ہوئے حضور اکرم ﷺ تک پہنچتا ہے۔ برصغیر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (۱۷۰۳ء-۱۷۶۲ء) کی شخصیت کو علوم قرآن و حدیث خاص کر سند حدیث میں اہم مقام حاصل ہے، چنانچہ برصغیر کے تمام مکاتب فکرؒ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ سے اپنا سلسلہ جوڑ کر اپنے مکتب فکر کی حقانیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کی اولاد نے حدیث اور علم حدیث کی ایسی عظیم خدمات پیش فرمائی ہیں کہ عرب و عجم میں ان کی مثال نہیں ملتی۔

حدیث اور ہم
We and Hadith

۱) احادیث پڑھیں۔

۲) احادیث کی عبارت یاد کریں۔

۳) احادیث کو علماء کرام کی سرپرستی میں سمجھیں۔

۴) قرآن کریم پر عمل کے ساتھ احادیث پر بھی عمل کریں۔

چند احادیث کا گلدستہ

A Bouquet of some Ahadith

www.najeebqasmi.com

عَنْ عُمَر بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَی دُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوْ اِلَی اِمْرَأَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ. (صحیح بخاری) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے، اور ہر عمل کا اجروثواب نیت کے مطابق ہی ملے گا۔ پس جس کی ہجرت (ترک وطن) دنیا یعنی دولت حاصل کرنے کے لئے ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے ہو، پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لئے ہوگی جن کے حصول کی نیت سے اس نے ہجرت کی ہے۔

عَـنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَـقُولُ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ... (صحیح بخاری وصحیح مسلم) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوارشادفرماتے ہوئے سنا: کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میں اس کے لئے اس کی اولاد، والداورتمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِیَّ ﷺ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ؟ قَالَ: الصَّلَاۃُ عَلٰی وَقْتِھَا. قَالَ: ثُمَّ اَیّ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ. قَالَ: ثُمَّ اَیّ؟ قَالَ: اَلْجِھَادُ فِی سَبِیْلِ اللّٰـــہِ (صحیح بخاری) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اللہ کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا کہ اس کے بعد کونسا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کی فرمانبرداری۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا کہ اس کے بعد کونسا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔

عَنْ عُثْمَانِ بِنْ عَفَّان عَنْ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَه (صحیح بخاری)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم کو سیکھے اور سکھائے۔

عَنِ النُّعُمَانِ بُنِ بَشِیر قَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ: اِنَّ الُحَلالَ بَیِّنٌ وَاِنَّ الُحَرَامَ بَیِّنٌ وَبَیُنَهُمَا اُمُورٌ مُشُتَبِهَاتٌ لا یَعُلَمُهُنَّ کَثِیُرٌ مِّنَ النَّاسِ، فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ فَقَد اسُتَبُرَأ لِدِیُنِهٖ وَعِرُضِهٖ، وَمَنُ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الُحَرَامِ کَالرَّاعِیُ یَرُعَی حَوُلَ الُحِمَی یُوشِکُ اَن یَّقَعَ فِیُهِ... (صحیح بخاری وصحیح مسلم) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلال واضح ہے، حرام واضح ہے۔ اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔ جس شخص نے شبہ والی چیزوں سے اپنے آپ کو بچالیا اُس نے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کی۔ اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں پڑے گا وہ حرام چیزوں میں پڑ جائے گا اس چرواہے کی طرح جو دوسرے کی چراگاہ کے قریب بکریاں چراتا ہے کیونکہ بہت ممکن ہے کہ چرواہے کی تھوڑی سی غفلت کی وجہ سے وہ بکریاں دوسرے کی چراگاہ سے کچھ کھالیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرو عَنْ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ (صحیح بخاری وصحیح مسلم) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور حقیقی مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے منع کردہ امور سے بچے۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَاناً وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. (صحیح بخاری، موطا مالک، ابوداود، ترمذی) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو، اختلاف نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو۔ اے اللہ کے بندوں! آپس میں بھائیوں کی طرح رہو۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے قطع کلامی نہ کرے۔